

## 105998- طلاق کسی عمل پر متعلق کی اور بھول کریا جبراً کی حالت میں وہ عمل کریا

### سوال

میں نے نیت کی کہ اگر میں کوئی کام کروں تو میری بیوی کو طلاق بالفعل طلاق کی نیت تھی، تو کیا اگر میں وہ کام مجبوری کی حالت میں کروں تو طلاق واقع ہو جائیگی؟

اور اگر میں یہ عمل ایک بار سے زائد بار کروں تو کیا ہر بار طلاق واقع ہو گی؟

### پسندیدہ جواب

اگر تو یہ معاملہ صرف طلاق کی نیت پر منحصر تھا اور آپ نے زبان سے الفاظ نہیں نکلے تو طلاق واقع نہیں ہو گی۔

ابن قادمہ رحمہ اللہ کستہ میں :

"طلاق کے لفظ کے بغیر طلاق واقع نہیں ہو گی؛ مگر دو حالتوں میں :

پہلی: جو شخص کلام کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو مثلاً کوئی شخص جب اشارہ سے اپنی بیوی کو طلاق دے تو طلاق واقع ہو جائیگی، امام مالک اور امام شافعی اور اصحاب الرائے کا یہی کہنا ہے، اور ہمارے علم کے مطابق تو اس میں کوئی اختلاف نہیں...۔

### دوسری :

جب طلاق لکھ دے اگر تو اس نے بیوی کو طلاق دینے کی نیت کی تو اس کی بیوی کو طلاق ہو جائیگی، امام شعبی اور نجحی اور زھری اور حکم اور ابو حینہ اور مالک رحمہم اللہ کا قول یہی ہے، اور امام شافعی رحمہم اللہ سے یہی مخصوص ہے... "انہی

ویکھیں: المغنی (7/373).

لیکن اگر آپ نے طلاق کے الفاظ بولے اور اسے کسی معین عمل پر طلاق کی نیت سے متعلق کیا تو یہ عمل کرنے پر طلاق واقع ہو جائیگی، لیکن اگر آپ بھول کریا جبور ہو کر کریں تو پھر طلاق واقع نہیں ہو گی۔

ابن حجر العسکری رحمہم اللہ کستہ میں :

"جب کسی شخص نے طلاق وغیرہ کی قسم اٹھائی کہ اگر کوئی کام کرے تو طلاق اور اس نے وہ کام بھول کر سر انجام دے لیا یا دہونے کی صورت میں لیکن وہ اس فعل پر مجبور تھا یا اختیار کے ساتھ لیکن وہ اس متعلق کردہ سے جاہل تھا حکم سے نہیں تو مندرجہ بالا حدیث" بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے میری امت کو بھول چوک اور خطاؤ نسیان اور جس پر انہیں مجبور کر دیا گیا ہو معاف کر دیا ہے کی بنا پر اس کی قسم نہیں ٹوٹے گی، یعنی اللہ تعالیٰ انہیں ان تین امور میں موزعہ نہیں کریگا جب تک اس کے خلاف دلیل نہ ہو، مثلاً تلفت کرنے کی صفائح تو اس کا کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ نہیں کیا" انہیں

دیکھیں: الفتاویٰ الفقہیۃ الحبری (178/4).

اس لیے اگر مجبور ہونے سے آپ کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو اس عمل پر مجبور کیا گیا تو پھر اس سے طلاق واقع نہیں ہوگی اور اگر آپ مکرہ یعنی مجبور نہ تھے تو طلاق واقع ہوگی۔

اور جب بھول جانے یا جبر کی بنا پر طلاق واقع نہیں ہوئی تو پھر طلاق اپنے حال پر معلق ہے، اس لیے اگر آپ نے بعد میں یہ عمل کیا تو طلاق واقع ہو جائیگی۔

رہایہ مسئلہ کہ آیا کیا جب بھی آپ یہ عمل کریں تو طلاق واقع ہو جائیگی یا نہیں؟

تو یہ آپ کے الفاظ پر مختصر ہے جو آپ نے زبان سے ادا کیے تھے، اگر آپ نے کہا: اگر میں نے ایسا کیا تو میری بیوی کو طلاق، تو اس صورت میں صرف طلاق ایک بار ہی واقع ہوگی۔

اور اگر آپ نے کہا: جب بھی میں نے یہ کام کیا تو میری بیوی کو طلاق، تو اس صورت میں عمل کے تکرار سے طلاق میں بھی تکرار ہو گا۔

لیکن اگر آپ نے کچھ نہیں کہا اور معاملہ صرف ابھی نیت تک ہی محدود تھا تو طلاق واقع نہیں ہوگی، جیسا کہ بیان ہو چکا ہے۔

واللہ اعلم۔